پھر اقبال کے اشعار کا مطلب سمجھنے میں بھی متعدد جگہ غلطی ہوئی ہے۔ مثلاً اقبال نے ایک جگہ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔ کا جو حوالہ دیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اقبال صفتِ خلق میں اوروں کو خدا کا شریک مانتے ہیں بلکہ انسان کا اپنی دنیا کو پیدا کرنے کی حقیقت وہی ہے جس کا اقبال نے ایک اردو شعر میں اس طرح ذکر کیا ہے۔

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے

یہاں تکوینی خلق مراد نہیں ہے بلکہ صرف اپنی حالت کو سدھارنا مراد ہے۔ بہرحال معلومات اور جامعیتِ بیان کے اعتبار سے یہ کتاب بہت قابل قدر اور فاضل مصنف کی محنت و کاوش اور معلومات کی حسنِ ترتیب ہر طرح لائق داد ہے۔ جہاں تک نتائج کے اخذ اور واقعات کے متعلق رائے زنی کا تعلق ہے وہ البتہ بہت سی جگہ محلِ نظر ہے لیکن مصنف نے تنقیحات قائم کردی ہیں کہ ان پر بہت مفصل مگر فرصت کے اوقات میں گفتگو ہوسکتی ہے۔

عربوں کی تہذیب (انگریزی) The Arab Civilization. مصنفہ مسٹر جوزف ہل، تقطیع کلاں ضخامت ۱۴۰ صفحات۔ ٹائپ جلی اور روشن قیمت ۶/ روپیہ ا- ناشر شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور۔

عرصہ ہوا پروفیسر جوزف ہل نے یہ کتاب جرمنی زبان میں لکھی تھی۔ مسٹر صلاح الدین خدابخش مرحوم نے اس کا انگریزی ترجمہ کیا تھا اور اسی زمانہ میں اس ترجمہ کا پہلا اڈیشن لندن سے شائع ہوا تھا اب ہندوستان کے مشہور اسلامی انگریزی کتابوں کے ناشر شیخ محمد اشرف صاحب نے اسی ترجمہ کو مزید اہتمام سے شائع کیا ہے جیسا کہ فاضل مترجم نے خود اپنے دیباچہ میں لکھا ہے۔ یہ کتاب پروفیسر ہل کی کوئی غیر معمولی ریسرچ نہیں ہے بلکہ قبل از اسلام اور بعد از اسلام عربوں کی تہذیب و تمدن، ان کی تجارت، صنعت و حرفت، فنونِ لطیفہ تعمیر، ان کے معاشرتی حالات، علوم و فنون اور طبعی جدت آفرینی وغیرہ سے متعلق جو معلومات مختلف کتابوں کی بکھری پڑی تھیں فاضل مصنف نے ان سب کو یکجا کر کے خوش سلیقگی سے جمع کردیا ہے۔

کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب عرب قبل اسلام سے متعلق ہے۔ دوسرے باب میں